Date: Sidra Ramzan 1

Roll-38407
Batch-25

سوال نمبر 1:

اسلام کیا ہے؟ اور اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

1) تعارف

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے، جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے، زمانے کے تقاضوں کا بھی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ زندگی کس طرح بسر کی جائے؟ کیا عمل کیا جائے اور کس سے پرہیز کیا جائے؟ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری نبی ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالقِ حقیقی کی مرضی پوری ہو۔ اس حوالے سے ارشادِ باری ہے کہ

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے" (آل عمران: 19)

اسلام زندگی کے ہر پہلو سے ایک بہترین دین ہے

2) اسلام کا لغوی اور اصطلاحی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اسلام کا پورا نام دین حنیف ہے حنیف کے معنی "توحید پرستی اور اللہ کو ایک ماننا"۔ اسلام میں لفظ کا مادہ ہے

Date: ______

2

س ل م۔ اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی "امن اور سلامتی" کے ہیں اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے مطابق ڈھال لینا اسلام کہلاتا ہے۔ اور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔

3

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جیسا کہ ذیل میں چند آیات ہیں

(ان الدین عند اللہ الاسلام) آل عمران ۱۹)

ترجمہ:

بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

"ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخسرین" (آل عمران ۸۵)

ترجمہ:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"

4 اسلام اور احادیث رسول ﷺ:

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔

۱) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ رہیں"
(ترمذی و نسائی)

۲) حدیث جبرائیل ہے کہ"
اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور پھر اسکے رسول کی گواہی دے پھر ارکان اسلام پر عمل کیا جائے ان پر عمل کرنا اور انکو قائم کرنا اسلام کہلاتا ہے

حدیث
"نبی کریم نے فرمایا"
"مومن اور کافر میں فرق قائم کرنے والی چیز نماز ہے"

۱۳) اسلام کے معنی علماء کرام کی نظر میں

"امام غزالی کہتے ہیں"
"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے"
ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ
"اسلام ایک اللہ تعالیٰ کا پیغام اور توحید پرست دین ہے اور وہ تمام تعلیمات رسول پر نازل ہوئی"

۱۴) اسلام کا آغاز

اسلام کا آغاز کب ہوا؟ اسلام کا آغاز

Date: ________

حضرت آدم سے حضور کے تکمیل حضرت محمدؐ پر ہوتی ہے۔
اس حوالے سے علامہ محمد غزالی مصری رقمطراز ہیں:
"وہ غلطی کرے گا جو یہ گمان کرے کہ اسلام اس دین کا نام ہے جو محمدؐ سو سال پہلے حضرت محمدؐ لے کر آئے اسلام تو ان تمام رسالتوں کا عنوان ہے جو ابتدائے تخلیق سے آج تک مخلوق کو ہدایت دیتی چلی آ رہی ہیں۔ یہ بالکل درست ہے کہ اسلام کی حقیقت اپنے کمال اور آخری شکل تک حضرت محمدؐ کی رسالت میں پہنچی لیکن قرآن کریم نے بلا استثنا تمام انبیاء کے پیغامات کو اسلام کا نام دیا ہے"
(اسلام کے بارے میں ۱۰۰ سوال علامہ محمد غزالی)
(۱۵-۱۶)

۳۔ ارکان اسلام:

"ارکان اسلام پانچ ہیں نماز روزہ توحید، حج اور زکوۃ" یہ ارکان دین اسلام کا ستون ہیں دین اسلام کی عمارت ان پانچ بنیادی ارکانوں پر مشتمل ہے۔ ان تمام ارکانوں کو مانے بغیر کوئی بھی شخص دین اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔ حضرت محمدؐ نے بھی ان ارکان کو ماننے کا حکم دیا ہے"

۴۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام دوسرے تمام مذاہب سے ممتاز و مخصوص ہے صرف اسلام ہی ہر حیثیت سے کامل دین ہے سارے انسانوں کیلئے ہے۔ اور خدا کا آخری پیغام ہے اور نجات کے لئے ضروری ہے۔ اسلام کی خصوصیات

Date:

میں معرفت الٰہی، شرک کی نفی، اخلاقِ حسنہ، مساوات، عالمگیریت، جامعیت، پسندیدہ دین اور کاملیت نمایاں نمایاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

آج کے دن میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا۔ (المائدہ)

خدا کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ نے اسلام کی جو دعوت پیش کی وہ مکمل اور ایسی جامع تھی جس کے بعد کسی اور تعلیم کی ضرورت باقی نہیں رہ جاتی اور یہ ہدایت ہمیشہ کے لیے ہر زمانے اور قوم کے لئے کافی و شافی ہے۔

1) عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے مکمل رہنمائی عطا کرتا ہے۔ یہ اس لیے بھی عالمگیر دین ہے کہ یہ ایک مخصوص وقت کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ جیسے اسلام ایک عالمگیر دین ہے اس طرح آپ ﷺ کی نبوت بھی عالمگیر ہے۔ آپ ﷺ کسی زمین یا خطے یا کسی ایک قوم کیلئے نبی بنا کر نہیں بھیجے گئے ہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے اور انسانوں کے لیے بھیجے گئے ہیں۔

"وما ارسلنك الا كافة للناس بشيرا ونذيرا"۔ (سبا:28)

ترجمہ: "اے محمد ﷺ اللہ نے تمہیں تمام لوگوں کیلئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔"

2) معرفت توحید کا حامل دین:

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے عقیدہ توحید سے مراد خدا کو وحدہ لاشریک

تسلیم کرنا ہے وہ اپنی ذات اور صفاتی کمالات میں بے مثل ہے کوئی اس کا شریک نہیں ہے تمام کائنات کا مالک و خالق ہے وہ حی و قیوم ہے حاضر و ناظر ہے عالم الغیب ہے وہ کسی کا محتاج نہیں وہ قرآن میں ارشاد ہے "قل ھو اللہ احد"
اور باقی تمام عقائد بھی توحید کی وجہ سے ہی ہیں اس بارے میں ایک حدیث مبارکہ ہے!

"نبی کریم نے فرمایا توحید اسلام کا پہلا سبق ہے اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس میں داخل ہونے کا راستہ توحید ہے"

(3) عقیدہ رسالت

عقیدہ رسالت میں ختم نبوت پر ایمان لانا ہے توحید کے بعد عقیدہ رسالت پر ایمان لانا تمام مسلمانوں کے لیے لازم و ملزوم ہے۔

"لوگوں محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز پر علم رکھنے والا ہے" سورہ احزاب (33:40)

آپ کے ساتھ وحی و رسالت کا سلسلہ اپنی آخری حد تک پہنچ کر ختم ہو گیا اور اب قیامت تک کوئی رسول نہ آئے گا۔

"ولکن رسول اللہ و خاتم النبین" الاحزاب (40)

ترجمہ: "بلکہ وہ اللہ کے رسول اور سارے نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں"۔

(4) کاملیت:

اس کے مقابلے میں دوسرے نبیوں کی رسالت کا سلسلہ کسی بیان کا محتاج نہیں۔ جیسا کہ پہلے بتایا

گویا آپ جو دین و شریعت لے کر آئے وہ ہر پہلو سے کامل ہے جب کہ پچھلے تمام مذہبوں میں سے کسی کو یہ اعزاز نہ ملا تھا۔ یہ شرف اللہ تعالیٰ نے صرف اسلام کے لیے مخصوص کر رکھا تھا کہ وہ کامل دین ہے۔ "اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے"

"الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا" (المائدہ:3)

ترجمہ: "(لوگو) آج میں نے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور دین کی حیثیت سے تمہارے لیے اسلام کو پسندیدگی کی سند عطا کر دی"

5) **محفوظیت:**

اسلام کا یہ بھی اعلیٰ ترین ہے کہ حضور رسول پر جو کتاب نازل ہوئی وہ جوں کی توں محفوظ ہے اور قیامت تک محفوظ رہے گی جس پر خود قرآن، حدیث اور تاریخ گواہ ہیں اور یہ کتاب اپنی اصلی زبان میں ہے جو اس کا زندہ ہے۔
"اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے کہ"

"انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون" (Al-Hijr 9)

ترجمہ: "ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں"۔

6) **پسندیدہ دین:**

اسلام اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین ہے اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے

ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران:19)

ترجمہ: "بلاشبہ اللہ کے نزدیک مقبول ترین دین تو اسلام ہے"

اس لیے ضروری ہے کہ اس پر ایمان لایا جائے اور ہر قوم ہر ملک اور زمانے کا انسان اسی کی پیروی کرے ورنہ۔

(ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ آل عمران:85)

ترجمہ: "اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا تو اللہ کے یہاں اس کی طرف سے یہ دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔"

7) **عملی دین:**

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے

دعائے رسولؐ ہے"

(اللھم انی اسئلک علما نافعا وعملا متقبلا)

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔"

8) **مکمل ضابطہ حیات:**

"اسلام محض رسوم و روایات اور روحانی نظریات کا نام نہیں ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو ہر مسلمانوں کیلئے ہے تاکہ وہ اپنی روزمرہ زندگی اپنے افعال و اعمال اور سیاست و معاشیات میں اس پر عمل پیرا ہو سکے۔ اسلام میں سب انسان برابر ہیں صرف ایک خدا کا تصور اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے۔ مساوات آزادی اور اخوت اسلام کی اساس ہیں"۔

9) **مساوات کا حامل دین:**

اسلام کی خصوصیت ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے مساوات کے معنی ہیں کہ ہر شخص کو شرعاً وہ تمام حقوق حاصل ہو جو کسی دوسرے شخص کو اسی ملک یا اسی

دین کے اندر حاصل شدہ ہیں۔ ہر شخص کو مساوی اور برابر کے حقوق حاصل ہوں۔ **خطبہ حجۃ الوداع** کے موقع پر آپؐ نے فرمایا "کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر کوئی برتری حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"۔

اخوت پر مبنی دین 10

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے
نبی کریمؐ کی فیضان سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو اخوت قائم ہوئی وہ ایسی برتر و اعلیٰ ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا ناممکن نہیں۔
ہجرت مدینہ کے وقت نبی کریمؐ نے فرمایا "انصار اور مہاجر آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اور اس وقت ایک معاہدہ ہوا جو کہ "مواخات مدینہ" کے نام سے مشہور ہوا۔

محبت تقسیم کرنے والا دین: 11

~~خصوصیت یہ ہے کہ~~ اسلام کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ ذرا غور کیجئے اسلام محبت الٰہی کی تعلیم کن الفاظ میں دیتا ہے۔ وہ **رب العلمین** ہے ہر چیز جو نشوونما قبول کرتی ہے، اسے وجود بخشنے والا اور اس کی ہستی کو قائم رکھنے والا۔ وہ رحمٰن ہے یعنی عام رحمت والا۔ وہ رحیم ہے۔

حدیث شریف:

"اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے"۔

قومیت سے بالاتر دین: 12

دنیا میں عموماً تین چیزیں

تمام مذاہب میں رہی ہیں (۱) نسل (۲) زبان (۳) رنگ
اسلام نے ان تینوں امتیازات کو مٹایا، کمزور اور طاقتور
کو ہموار سطح پر کھڑا کیا۔ نسلی امتیاز کے حوالے سے ارشاد
باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "اور یہ انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اس کی نسل
کو ایک حقیر پانی سے چلایا" (السجدہ 7:8)

خلاصہ بحث!

درخت کا اصل مقصد پھل دینا ہے مگر جب
وہ بڑا ہوتا ہے تو وہ انسانوں کو سایہ بھی دیتا ہے۔ یہی
معاملہ اسلام کا بھی ہے۔ اسلام کا اصل مقصد انسانوں
کے اوپر ہدایت ربانی کا دروازہ کھولنا ہے تاکہ وہ اپنے
رب کی ابدی قربت حاصل کر سکیں۔ اسلام بلاواسطہ بھی
اور بالواسطہ بھی اپنے تمام تصورات میں کامل ہے۔ اور
اسلام کی خصوصیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا
انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں۔ اسلام کی خصوصیات
کو اختیار کر کے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی حاصل
کے ساتھ رہ سکتی ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری
الہامی دین ہے۔ جو علاقائی نہیں بلکہ عالمگیر ہے۔